برکات کسی عذر و مجبوری کی وجہ سے حاصل کرنے سے عاجز ہو، تو اس کے لیے علماء نے یہ طریقہ تجویز کیا ہے کہ ایسا آدمی بزرگانِ دین کے ملفوظات، ارشادات و مواعظ کا مطالعہ کرے۔ علماء فرماتے ہیں کہ یہ عمل علماءِ حق و صوفیاء کی صحبت میں حاضر رہنے کے برابر تو نہیں مگر اُن کے مواعظ و ارشادات کے مطالعہ کی برکت سے دین سمجھنے میں کافی و وافی ہو جاتا ہے۔

تقریباً سات آٹھ سال کی محنت شاقہ کے بعد مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور اُن کے ہمنواؤں نے مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمہ اللہ کے مواعظ و بیانات کو کیسٹ سے نقل کر کے کتابی شکل میں یکجا کیا اور اس عملِ صالح کو سرانجام دے کر ایک گرانقدر دینی خدمت کی سعادت حاصل کی ہے۔ مولانا عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند مولانا فضل الرحمٰن درخواستی کی تحریک، فرمائش اور تعاون سے یہ کتاب شائع ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس محنت کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور اس کتاب کو نافعِ عوام و خواص بنائے۔ آمین

● کتاب: مرزا قادیانی، کون تھا؟ کیا تھا؟ ضخامت: 192 صفحات قیمت: درج نہیں

ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ، چوک فوارہ ملتان (مبصر: سید عطاء المنان بخاری)

عقیدۂ ختمِ نبوّت اسلام کی اساس ہے۔ اس کے بغیر ایمان مکمل ہو سکتا ہے نہ باقی رہتا ہے۔ اُمّتِ مسلمہ کا اس پر اجماع ہے کہ عقیدۂ ختمِ نبوّت کا منکر کافر و مرتد ہے۔ حضور خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں اسود عنسی، طلیحہ اور مسیلمہ کذاب نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تو آپ علیہ السلام نے اِن کذابوں اور مرتدوں کے قتل کا حکم دیا۔ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان کے خلاف جہاد کر کے اُنھیں واصلِ جہنم کیا۔ تب سے اب تک مختلف زمانوں میں کئی لعینوں نے نبوت کے جھوٹے دعوے کیے اور ہر زمانے کے علماء و صلحا اور مشائخ و اکابر نے اُن کے خلاف، قلمی، علمی اور عملی جہاد کر کے عقیدۂ ختمِ نبوّت کے تحفظ کے لیے مثالی کردار ادا کیا۔

محترم اشتیاق احمد کے زیرِ ادارت شائع ہونے والے ’’بچوں کا اسلام‘‘ میں ’’ختمِ نبوّت زندہ باد‘‘ کے زیرِ عنوان مطبوعہ مضامین واقتباسات کو جمع و مرتب کر کے ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان نے کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ بچوں نے دورانِ مطالعہ مختلف کتب و رسائل سے جن اقتباسات کا انتخاب کیا وہ اس کتاب میں شامل ہیں۔ عقیدۂ ختمِ نبوّت، تحفظِ ختمِ نبوّت کی جدوجہد، فتنۂ قادیانیت کا محاسبہ اور اکابر علماءِ حق کے اخلاص و ایثار اور جہد و قربانی کے ایمان افروز واقعات کا یہ مختصر مگر جامع مجموعہ ہے۔

ایک گزارش جناب اشتیاق احمد سے اور ناشر کتاب سے ہے کہ واقعات کی چھان پھٹک اور تصحیح کے بعد انھیں شائع کیا جائے۔ نیز قارئین کو پابند کیا جائے کہ وہ جس کتاب یا مضمون سے اقتباس نقل کریں اس کتاب کا نام، مصنف اور صفحہ نمبر ضرور درج کریں۔ بعض واقعات بغیر حوالہ یا نامکمل حوالہ سے نقل کیے گئے ہیں۔

صفحہ ۴۸ پر ’’میرا سلام کہنا‘‘ کے زیرِ عنوان مولانا اللہ وسایا کی کسی تحریر کا اقتباس درج ہے۔ اس میں حضرت مولانا عبداللہ درخواستی کے سفرِ حج میں ایک خواب کا ذکر ہے کہ انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا کہ: ’’میرے بیٹے عطاء اللہ شاہ بخاری کو میرا سلام کہنا‘‘ اور آگے لکھا کہ ’’مولانا درخواستی نے واپس آ کر شاہ صاحب کو خواب سنایا تو شاہ صاحب تڑپ اُٹھے اور چارپائی سے نیچے گر کر بے ہوش گئے۔‘‘

شاہ صاحب کا چارپائی سے نیچے گر کر بے ہوش ہونا خلافِ واقعہ ہے اور باقی بات درست ہے۔ اکابر سے متعلق واقعات کی اشاعت سے پہلے اُن کی صحت کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔ کتاب خوبصورت اور لائقِ مطالعہ ہے۔